

ہے تیرے چمن میں سدا شادمانی
 ہے بلبل کی صبح و مساء نغمہ خوانی
 نوازنا ہے تونے یہ دیں کے چمن کو
 پلا کر علوم حقیقہ کا پانی
 یہ ابداعی گلشن کی روز انزل سے
 ملی ہے تجھے اے شہا باغبانی
 جدھر دیکھتا ہوں اودھر تو ہی تو ہے
 ہے تیری الوہۃ کی سب میں نشانی
 بصر سے بصیرۃ سے چھانا جہان کو
 نہ مشرق سے مغرب میں ہے تیرا ثانی
 نبی کے گھرانے کا تو ہے شہنشاہ
 ہے دنیا و دین پر تیری حکمرانی
 تیری پاک دھلیز اوپر اے مولیٰ
 سدا کر رہے ہیں ملک پاسبانی

ھرايك دل كے مصر ميں تيري ولاء كي
بنائي عناية نے محكم مباني
تيرے حب ميں اور تيري خدمت ميں مولیٰ
نئي اُرهی ہے مجھے تو جواني
تيرے فيض و احسان و انعام كا ہے
ھرايك ان شاکر ير عبد يمانی

